

برادری کی اخلاقی اور عملی اصلاح بھی اس رسالہ کا ایک مقصد ہے موجودہ اردو دشمن ماحول میں اربابِ کربن کی ہمت و عزیمت لائقِ مدح و تحسین و آفریں ہے امید ہے کہ قارئینِ کرام اس رسالہ کی بھی قدر کریں گے۔

اشارہ | اڈیٹر قیوم خضر صاحب تقطیع متوسط منہاجت ۵۵ صفحات کتابت و طباعت بہتر سالانہ چندہ چھوڑ دیتے۔ پتہ:- گوتم بدھ روڈ (گیا، بہار)

یہ ایک ادبی ماہنامہ ہے جو اگلی چند ماہ سے گیلی سے شائع ہونا شروع ہوا ہے یہ بھی سنجیدہ و متین مضامین و مقالات کے علاوہ اچھے افسانوں، نظموں اور غزلوں کا ماحول ہوتا ہے پہلے نمبر میں ڈاکٹر محمود صاحب وزیر مواصلات صوبہ بہار اور پنڈت سندھ لال کے مقالات ”بھارت کا کلچر کیا ہونا چاہئے“ اور ”اسلام کا سماجی سنگٹھن“ خاص طور پر پڑھنے کے لائق ہیں صوبہ بہار کے ان حوصلہ مند نوجوانوں کی کوششیں جو وہ اردو کے تحفظ و بقا اور اس کی ترقی و اشاعت کے لئے کر رہے ہیں بہر نوع حوصلہ افزائی کی مستحق ہیں

یہ شرب | تقطیع ۲۲/۱۸ صفحات ۱۲۰ پتہ:- مکتبہ شرب ۱۰-۱۱ اے دی مال لاہور کتابت و طباعت بہتر قیمت زیر نظر نمبر بابت نومبر و دسمبر ۱۹۷۷ء ایک روپیہ، سالانہ چندہ ۷ روپیہ یہ ایک دو ماہی رسالہ ہے جو جنوری ۱۹۷۷ء سے ماہنامہ ہونے والا ہے ملک

کی تقسیم کے بعد سے جماعت اسلامی کی لٹریچر سرگرمیوں میں جو زبردست اضافہ ہوا ہے شرب اس کا زندہ ثبوت ہے اور اسے بے تکلف اس جماعت کی ثقافتی اور ادبی خصوصیتوں کا ترجمان کہا جاسکتا ہے دوسرے شماروں کی طرح زیر نظر نمبر کے مضامین بھی سلیقے اور وسعتِ نظر سے ترتیب دئے گئے ہیں رسالہ کے مدیر اعلیٰ ابو صلاح صاحب اصلاحی نے ”اپنی باتیں“ جس انداز سے کہی ہیں وہ ان کی صلاحیتِ کار کی پوری طرح غمازی کرتی ہیں مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کا مضمون ”میرا بچپن“ اور مشہور یورپین فلسفی برٹریڈ رسل کی کتاب *History of Philosophy* کے دیباچہ کا ترجمہ مغربی